سوال

(231) روزے کی حالت میں احتلام، خون اور قے آنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں روزے کی حالت میں مسجد میں سویا ہوا تھا، جب بیدار ہوا تو دیکھا کہ مجھے احتلام ہو گیا ہے۔ سوال یہ ہے کیا احتلام روزے پر اثر انداز ہوتا ہے یاد رہے کہ میں نے غسل بھی نہیں کیا اور غسل کے بغیر ہی نماز پڑھ لی تھی؟ ایک مرتبہ میرے سر پر پتھر لگ گیا تھا جس کی وجہ سے خون نکل آیا۔ کیا خون نکل آنے کی وجہ سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟ نیز قے کے بارے میں بھی بتائیے کہ اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احتلام سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیونکہ یہ آدمی کے اپنے اختیار سے نہیں ہوتا، ہاں البتہ اگر منی خارج ہو جائے تو غسل جنابت واجب ہو گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب یہ مسئلہ پوچھا گیا تھا تو آپ نے فرمایا تھا کہ "محتلم پر غسل واجب ہے، جب وہ یہ دیکھے کہ منی خارج ہوئی ہے" آپ نے جو غسل کیے بغیر نماز پڑھ لی تو یہ بہت بڑی غلطی اور منکر عظیم ہے، لہذا اس نماز کو دوبارہ پڑھیے اور اللہ سبحانہ کی بارگاہ قدس میں توبہ بھی کیجیے۔

پتھر لگنے سے جو خون نکلا تو اس سے روزہ فاسد نہیں ہوا، اسی طرح غیر اختیار طور پر جو قے آجائے اس سے بھی روزہ باطل نہیں ہوتا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(من ذرعة القيء فلا قضاء عليه ومن استقاء فعليه القضاء) (سنن ابي داود' الصيام' باب الصائم يستقيء عامدا' ح: 2380 وجامع الترمذي' ح: 720 وسنن ابن ماجه' الصيام' باب ما جاء في الصائم يقيء' ح: 1676 واللفظ له)

''جسے خود بخود قے آجائے اس پر قضا نہیں ہے اور جو شخص خود قے کرے اس پر قضا ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 185